سوال

ایک عورت نےاپنے خاوند پر قسم کھاتے ہوئے کہا : تم مجھ پر قیامت کے دن تک حرام ہو، دین اسلام میں اس کا حکم کیا ہے ؟ اور حلف اٹھانے والے دونوں شخص پر حلف کیا فدیہ کیا ہے اور کیا اس کا اس پر محاسبہ کیا جائیگا ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

بیوی کا اپنے خاوند کو کہنا کہ : تم مجھ پر حرام ہو، یا پھر تم مجھ پر قیامت تک حرام ہو، اس سے نہ تو ظہار ہوتا ہے اور نہ ہی طلاق واقع ہوتی ہے، کیونکہ ظہار اور طلاق تو خاوند کی جانب سے ہوتی ہے، اور پھر یہ حلال کو حرام کرنے کے باب میں شامل ہے، مثلا کوئی لباس حرام کرنا، یا پھر کوئی کھانا حرام کرنا، تو قسم توڑنے کی صورت میں اس پر قسم کا کفارہ لازم آ ئیگا؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ اس چیز کو حرام کیوں کرتے ہیں جسے آپ کے لیے اللہ نے حلال کیا ہے، آپ اپنی بیویوں کی خوشی ورضا چاہتے ہیں، اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے، اللہ تعالی نے تمہارے لیے قسموں کا کھولنا مقرر کر دیا ہے التحریم (1-2).

تو اللہ سبحانہ وتعالی نے حلال کو حرام کرنا قسم قرار دیا ہے

اور قسم کا کفارہ یہ ہے کہ : ایک غلام آزاد کیا جائے، یا پھر دس مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے، یا انہیں لباس مہیا کیا جائے، اور جو اسے نہ پائے تو وہ تین یوم کے روزے رکھے

اور جب بیوی سے خاوند نےجماع کرلیا اور بیوی اس پر راضی تھی تو قسم ٹوٹ گئی

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا :

اگر بیوی اپنے خاوند سے کہے : اگر میں نے ایسا کیا تو تم مجھ پر والد کی طرح حرام ہو تو اس کا حکم کیا ہوگا ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

" عورت کا اپنے خاوند کو حرام کرنا یا اس کو اپنے کسی محرم مرد سے مشابہت دینا قسم کے حکم میں آتا ہے، اور اس کا حکم ظہار والا نہیں؛ کیونکہ ظہار تو خاوند کی جانب سے اپنی بیویوں کے لیے ہوتا ہے اور اس کی دلیل نص قرآنی ہے

عورت پر قسم کا کفارہ لازم آتا ہے، جو کہ دس مسکینوں کا کھانا ہے، ہر مسکین کو علاقے کی خوراک کا نصف صاع دیا جا ئیگا، جس کی مقدار تقریبا ڈیڑھ کلو بنتی ہے، اور اگر انہیں دوپہر یا رات کا کھانا کھلا دے یا پھر انہیں وہ لباس مہیا کر دے جس میں نماز ہو جاتی ہو تو یہ کافی ہے

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اللہ تعالی تمہاری قسموں میں لغو قسم پر تم سے مؤاخذہ نہیں فرماتا، لیکن مؤاخذہ اس پر فرماتا ہے کہ تم جن قسموں کو مضبوط کر دو، اس کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا دینا ہے اوسط درجے کا جو

اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو، یا ان کو لباس دینا یا ایک غلام یا لونڈی آزاد کرنا ہے، اور جس کو اس کی قدرت نہ ہو تو تین روزے ہیں یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو اور اپنی قسموں کا خیال رکھو! اسی طرح اللہ تعالی تمہارے واسطے اپنے احکام بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر کرو المآئدۃ (89).

عورت کا اس چیز کو حرام کرنا جسے اللہ نے اس کے لیے حلال کیا ہے اس کا حکم قسم کا حکم ہے، اور اسی طرح مرد کا ایسی چیز حرام کرنا جسے اللہ نے اس کے لیے حلال کیا ہے سوائے بیوی کے یہ قسم کے حکم میں ہے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اے نبی آپ اس چیز کو حرام کو کرتے ہیں جسے اللہ تعالی نے آپ کے لیے حلال کیا ہے، آپ اپنی بیویوں کو خوش کرنا چاہتے ہیں، اور اللہ تعالی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے، یقینا اللہ تعالی نے تمہارے لیے تمہاری قسموں کا کھولنا فرض کر دیا ہے اللہ تعالی تمہارا کارساز ہے اور وہی علم والا حکمت والا ہے التحریم (1-2). انتہی

دیکھیں : فتاوی اسلامیۃ (3-1/3).

بیوی کو اللہ کے اپنے اس قول سے توبہ کرنی چاہیے کیونکہ حلال چیز کو حرام کرنا جائز نہیں ہے

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

110010